بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں

بُزدل چمگادڑ



الفاظ معانی کے ساتھ

اساتذہ اور والدین کے لئے

زیرِ نظر کتاب مشہورِ زمانہ قصہ گو ایسوپ (AESOP) کی مشہور شہرہ آفاق کہاوتوں سے متعلق ہے۔ موصوف نے اپنی ظرافت، خوش طبعی، برجستہ دلچسپ تحریر لکھنے کی وجہ سے شہرت پائی۔ انکی پیدائش 620 قبل مسیح میں گریک کے شہر سردس (Sardis) میں ہوئی۔

ان کتابوں میں بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی گئی ہیں وہ سبق آموز ہیں اور معاشرے میں پھیلی ہوئی عام برائیوں مثلاً جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، تکبر کرنا، دوسروں کے عیب نکالنا وغیرہ کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانیوں میں زیادہ تر جانوروں کو بحیثیت کردار پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً شیر اور بیل کی کہانی میں اگر بیلوں میں اتفاق نہیں، اتفاق ہوتا تو شیر انکی کمزوریوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتا۔ اس طرح ان کہانیوں میں اُردو کے وہ الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں جو عام طور پر آج کے طالب علم استعمال نہیں کرتے مثلاً شامتِ اعمال، خندہ پیشانی، خوشی سے پھولا نہ سمانا وغیرہ وغیرہ نیز۔ انکے علاوہ دیگر بے شمار الفاظ و محاورات کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

مزید براں ہر کہانی کے مشکل الفاظ آسان معنی کے ساتھ کتاب کی پشت پر درج ہیں تاکہ طلباء و طالبات الفاظ معنی کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سیکھ سکیں۔

ان کہانیوں کی تصویر دلچسپ اور جاذبِ نظر ہے۔ کہانیاں مختصر ہیں تاکہ بچے انہیں شوق سے پڑھیں۔ ان سبق آموز کہانیوں کے اسباق سے بچوں کی صحیح خطوط پر کردار سازی میں مدد ملے گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ کوشش اساتذہ اور والدین کو پسند آئے گی۔

شکریہ

تحریر: .... طاہر اختر میمن

تصویر: .... ظفر احمد

کمپوزنگ .... کریٹیو پلس

سرورق: .... سلمان اعظم

پرنٹرز: .... سومی پرنٹرز، ناظم آباد کراچی

پہلا ایڈیشن: 2004

بُزدل چمگادڑ

ایک شیر اپنے غار کے باہر شکار کیے ہوئے جانور کے گوشت کا ٹکڑا لئے بیٹھا تھا اور کھانے ہی والا تھا کہ اچانک ایک باز نے جھپٹا مارا اور پورا گوشت پنجوں میں دبا کر اُڑ گیا۔ باز کی اس حرکت پر شیر آگ بگولا ہو گیا۔ اس نے عہد کر لیا کہ وہ جنگل کے





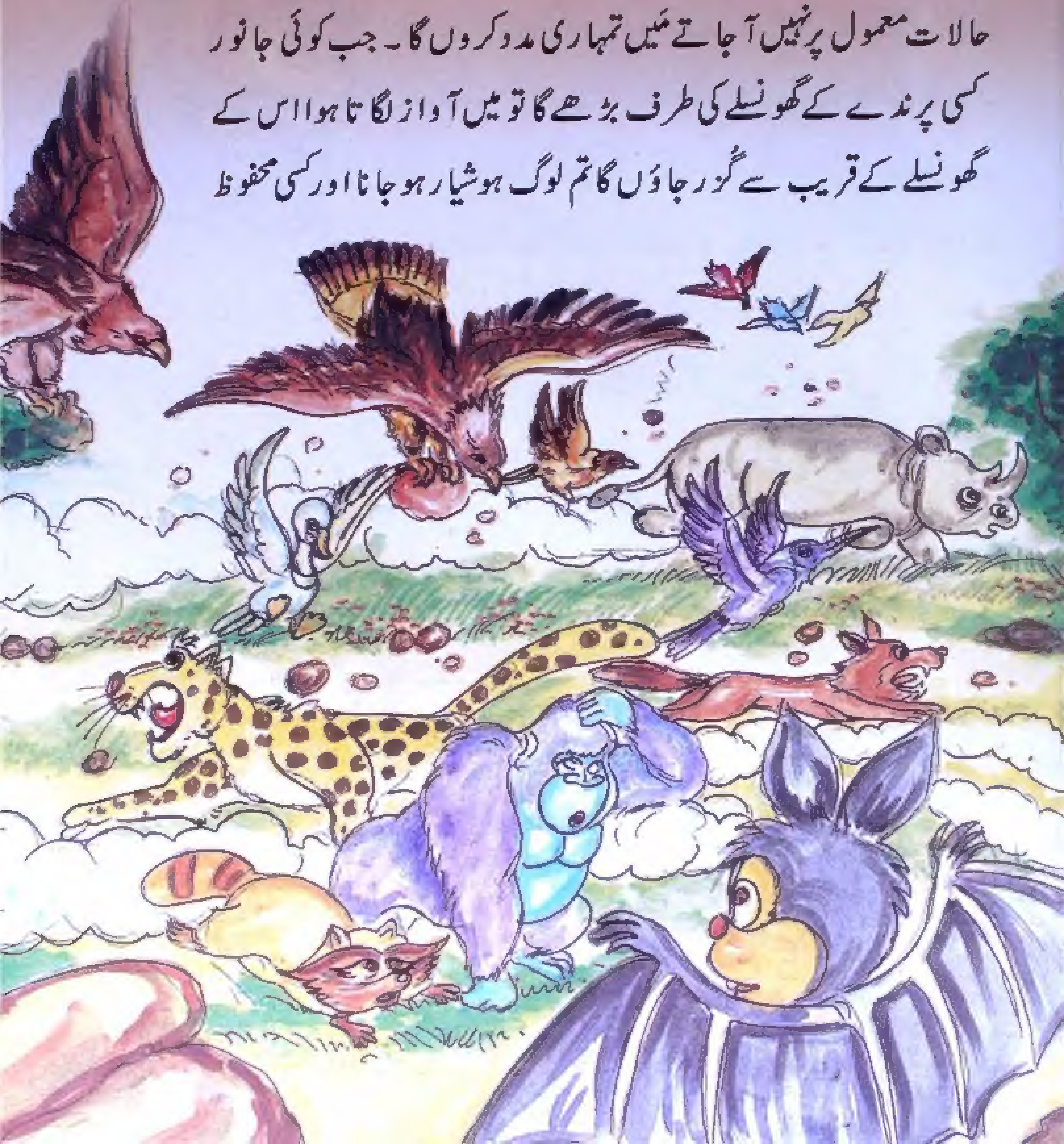
سارے پرندوں کو کھا جائیگا۔ شیر نے اپنے درباری جانوروں کو بلا کر کہا ''سنو! آج سے ہم پرندوں کے خلاف جنگ کریں گے، میں تمہیں ہدایت کرتا ہوں کہ اِس جنگل کے تمام پرندوں کا شکار کرلو، میں اِس جنگل میں ایک بھی پرندہ زندہ دیکھنا نہیں چاہتا، میں خود شکار کروں گا اور تم بھی اس مہم پر نکل جاؤ۔''

شیر کے ساتھی تو پہلے ہی ان پرندوں سے پریشان تھے کیونکہ وہ ان کا مارا ہُوا شکار لے اُڑتے۔ چنانچہ یہ جنگ فوراً شروع ہوگئی۔ رات کو پرندے جب اپنے گھونسلوں میں سو رہے ہوتے تو جنگلی جانور ان کو کھا جاتے۔ اکثر پرندوں کو رات کو نظر نہیں آتا اِس لئے وہ آسانی سے قابو میں آجاتے۔ اِسکی وجہ یہ تھی کہ پرندے کے گھونسلے کا ایک دروازہ ہوتا ہے۔ جب جانور دروازے پر آجاتا تو پرندے کو نکلنے کا موقع نہ مِلتا اور جنگلی جانور پرندے اور اس کے معصوم بچوں کا شکار کرلیتا۔ اُلو ایسا پرندہ ہے جو سُورج کی روشنی میں نہیں دیکھ سکتا مگر رات کو اُسے صاف نظر آتا ہے۔



اُلو نے جب دیکھا کہ رات کو جنگل کے جانور پرندوں کو ختم کر رہے ہیں تو اسے ان پر بڑا ترس آیا۔ اُلو نے پرندوں کو جمع کیا اور انھیں بتایا کہ ''بھائی، میں رات بھر جاگتا ہوں اور دُور دُور تک دیکھ سکتا ہوں۔ میں چند روز سے دیکھ رہا ہوں کہ جنگل

کے جانور شیر کے کہنے پر تمہارا شکار کر رہے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک چھوٹی سے بات تھی کہ ایک باز شیر کے سامنے سے گوشت کا ٹکڑا لے اُڑا تھا، باز تو پہاڑ پر رہتا ہے اور ہم چرند پرند ہمیشہ سے جنگل میں رہ رہے ہیں، ہمیں مل جُل کر رہنا چاہیئے۔ بہر حال جب تک حالات معمول پر نہیں آجاتے میں تمہاری مدد کروں گا۔ جب کوئی جانور کسی پرندے کے گھونسلے کی طرف بڑھے گا تو میں آواز لگاتا ہوا اس کے گھونسلے کے قریب سے گزر جاؤں گا تم لوگ ہوشیار ہو جانا اور کسی محفوظ



مقام پر منتقل ہو جانا"۔ اُلّو کی مدد کے بعد پرندے
چرندوں کے حملوں سے کافی حد تک محفوظ ہوگئے۔



ایک چمگادڑ جو پرندوں کے شکار ہونےکی وجہ سے بہت پریشان تھی۔ وہ ایک روز شیر کے دربار میں گئی اور کہا ''جناب بادشاہ سلامت! آپ جانتے ہیں کہ میں چُوہوں کی نسل سے ہوں اور میرا پرندوں سے کوئی واسطہ نہیں۔ میری التجا ہے کہ آپ مجھے جانوروں کے غول میں شامل کرلیں، میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ پرندوں کا شکار کیا کروں گی۔'' شیر نے جب چمگادڑ کی یہ بات سُنی تو اِسے اپنے شکاری جانوروں میں شامل کرلیا۔ اب یہ چمگادڑ بھی یوں ہی جُھوٹ مُوٹ شکاری جانوروں کے ساتھ پرندوں کا شکار کرنے میں شریک ہوگئی۔

ایک دن صبح سویرے جب یہ جانور رات کو پرندوں کا شکار کر کے تھکے ہارے ہری ہری گھاس پر بے خبر سو رہے تھے تو جنگل کے تمام پرندوں نے اپنی اپنی چونچوں اور پنجوں میں اپنی جسامت کے مطابق کنکریاں اور پتھر دبائے اور اکھٹے ہو کر سوئے ہوئے جانوروں پر کنکریوں اور پتھروں کی بارش کردی۔ تمام جانور ان کنکریوں اور پتھروں کی بارش سے زخمی ہو کر



گھبرا گئے اور اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ پرندوں نے اپنی چونچوں اور پنجوں سے انھیں زخمی کرنا شروع کر دیا تو جانور اور بھی تیزی سے بھاگنے لگے۔

جب چالاک چمگادڑ نے یہ منظر دیکھا تو وہ سمجھ گئی کہ جانور شکست کھا کر بھاگ نکلے ہیں۔ وہ فوراً پرندوں کے بادشاہ باز کے پاس گئی اور کہا ''اے پرندوں کے شہنشاہ تم تو جانتے ہی ہو کہ میں بھی پرندوں کی نسل سے ہوں اس لئے تم مجھے اپنے گروہ میں شامل کر لو تا کہ میں بھی ان ظالم چرندوں کے خلاف پرندوں کے ساتھ مل کر جنگ کروں۔''

باز کو اس دھوکہ باز چمگادڑ کی بات اچھی لگی چنانچہ اس نے اُسے اپنے گروہ میں شامل



کرلیا۔ جنگ اور تیز ہوگئی۔ بندروں نے ہاتھیوں اور گینڈوں پر سوار ہوکر پرندوں پر حملہ کردیا۔ پرندوں نے اس حملہ سے پناہ لینے کیلئے جنگل کا رُخ کیا۔اب چمگادڑ کا معمول بن گیا کہ جس کی بھی فتح ہوتی وہ اس گروہ میں شامل ہوجاتی۔اس طرح یہ جنگ جاری رہی۔

ایک دن اُلّو نے باز سے کہا''اے باز آخر ہم اس لڑائی کو ختم کیوں نہیں کرتے اور ایک دوسرے کے ساتھ دوستی اور امن کے ساتھ کیوں نہیں رہتے؟''

باز نے کہا''یہ لڑائی ہم نے نہیں شیر نے شروع کی ہے اور وہ ہی اِس ختم کرے گا'' اُلّو





نے کہا ''اگر میں شیر سے بات کروں اور وہ دوستی پر رضا مند ہو جائے تو کیا آپ اس لڑائی کو ختم کر دیں گے۔'' باز جو پہلے ہی جنگ کرتے کرتے تھک چکا تھا اُس نے کہا ''ہاں''

اُلو شیر کے پاس گیا اور کہا ''اے جنگل کے بادشاہ! کیا ہم چرند اور پرند آپس میں محبت اور اَمن کے ساتھ اس جنگل میں نہیں رہ سکتے؟ کیا یہ جنگ ختم نہیں ہو سکتی؟''

''ہاں یہ جنگ ختم ہو سکتی ہے اور ہم تمام جانور آپس میں دوبارہ محبت اور اَمن سے رہ سکتے ہیں اگر پرندے اس بات کا عہد کریں کہ وہ آئندہ کبھی بھی ہمارا مارا ہوا شکار نہیں لے اُڑیں گے۔'' پرندوں نے چرندوں کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ پھر کبھی چرندوں کے شکار پر جھپٹا نہیں ماریں گے۔ جب چرندوں اور پرندوں میں صلح ہو گئی تو چمگادڑ پھر نکل آئی، اُس نے کہا ''میں بھی اس صلح میں شریک ہوں''



باز اور شیر نے کہا ''نہیں تم ایک بزدل چمگادڑ ہو تم نے ہمیشہ جیتنے والے گروہ کا ساتھ دیا ہے اب ہم تم کو اپنے اپنے گروہوں سے نکال دیتے ہیں۔'' چمگادڑ اپنی چالاکی پر اتنی شرمندہ ہوئی کہ وہ جنگل کے جانوروں سے منہ چھپاتی پھرتی۔

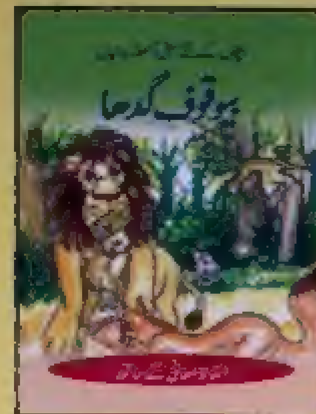
سبق:۔ ۱۔ ہمیشہ محبت اور اَمن سے رہنا چاہیے۔ بات
چیت کے ذریعے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔
۲۔ چالاک لوگ ہمیشہ شرمندہ ہوتے ہیں۔

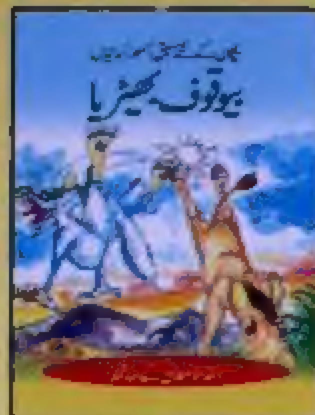


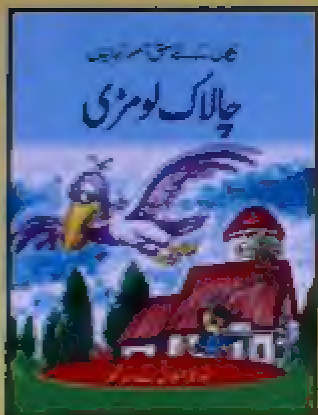
بُزدل چمگادڑ

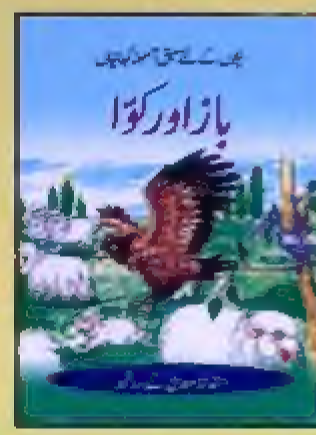
مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
حرکت	ہلنا جُلنا۔ جُنبش	آگ بگولہ ہونا	بہت غصے میں آنا
عہد کرنا	قسم کھانا	خلاف	مخالف
ہدایت	رہنمائی	مہم	معرکے کا کام
ترس آنا	رحم آنا	چرند پرند	جانور اور پرندے
معمول	دستور۔ قاعدہ	منتقل ہو جانا	جگہ کی تبدیلی
التجا	درخواست	غول	مجمع۔ ٹولی
جھوٹ موٹ	بہانہ بازی	جسامت	ڈیل ڈول
پتھروں کی بارش	زیادہ تعداد میں پتھر مارنا	گروہ	پرندوں کی جماعت
دھوکہ باز	دغا باز۔ مکار	پناہ لینا	اپنی حفاظت کرنا
فتح	کامیابی	رضامند	راضی خوشی
صلح	دوستی	شرمندہ ہونا	سامنے نہ آنا
جھپٹا مارنا	پنجہ مارنا		

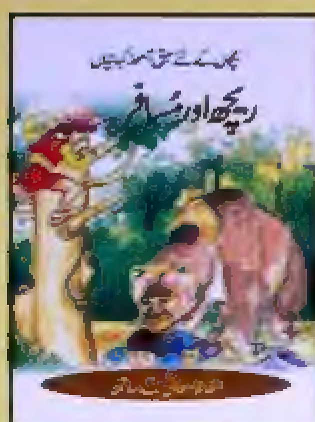
اس سلسلے کی دوسری کہانیاں

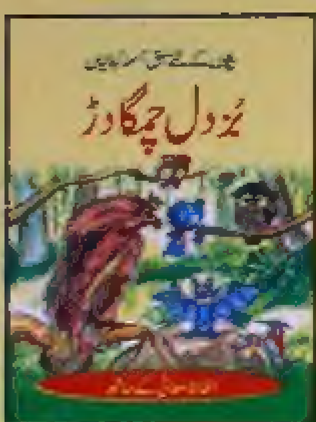




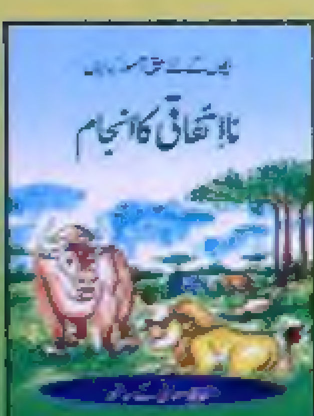


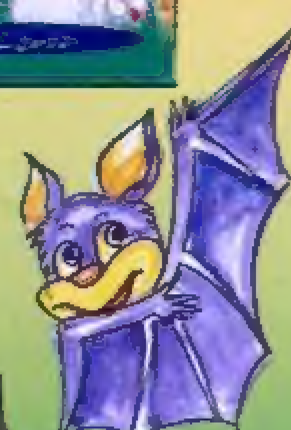


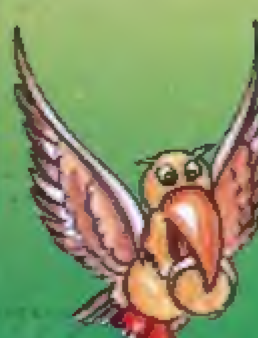












چلڈرن پبلیکیشنز
13 طارق پلازہ، ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان فون نمبر 6623489
E-mail: childrenpublications@hotmail.com
CHILDREN'S BOOK FAIR
Rs 30/-
ISBN - 969-542-051-6